مسیحیوں اور مسلمانوں کی مشترکہ امدادی کمیٹی کا قیام

World Conference on Religion and Peace (عالمی کانفرنس برائے مذہب و امن) نے، سماجی ترقی کے حوالے سے اقوامِ متحدہ کی سربراہی کانفرنس کے متوازی کوپن ہیگن میں ایک نئی تنظیم The Committee on Inter- religious Development Action (کمیٹی برائے بین المذاہب ترقیاتی اقدام) کا اعلان کیا ہے۔ (مارچ ۱۹۹۵ء) اس کمیٹی میں تین مسلمان اور تین مسیحی تنظیمیں شامل ہیں اور یہ بین الاقوامی سطح پر ترقی و امداد کے لیے وجود میں آنے والی اپنی طرز کی پہلی مسیحی - مسلم کمیٹی ہے۔

منتظمین کے الفاظ میں کمیٹی کا مقصد وجود "زیادہ موثر انسانی خدمت نیز مسیحیت اور اسلام کی مشترکہ اقدار کی گواہی کو فروغ دینا ہے۔ ان مشترکہ اقدار میں بنی نوع انسان کی دیکھ بھال، امن و انصاف اور صلح صفائی شامل ہیں۔ کمیٹی کے ایک سربراہ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی "چرچ ورلڈ سروس" کے انتظامی ڈائریکٹر لارنس ٹرنپ سیڈ ہیں، اور دوسرے سربراہ "بین الاقوامی مجلسِ اسلامی برائے دعوۃ، تعلیم و امداد" کے سیکرٹری جنرل کمال الشریف ہیں۔

جناب کمال الشریف کہتے ہیں کہ "بین المذاہب مکالمے کے کئی پہلو ہیں، لیکن نئی کمیٹی میں یہ عنصر واضح ہے کہ ہم مادی ترقی اور امداد کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں۔ ہم اب "عملی" ہوتے جا رہے ہیں تاکہ عام آدمی بین المذاہب تعاون کو محسوس کر سکے۔"

مذکورہ بالا دو تنظیموں کے ساتھ ساتھ "کمیٹی" میں جو دوسری تنظیمیں شامل ہیں، ان میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی "کیتھولک ریلیف سروسز"، جرمنی کی "چرچز ڈویلپمنٹ سروس" اور سعودی عرب کے رابطہ عالمِ اسلامی اور انٹرنیشنل اسلامک ریلیف ایجنسی کے نام نمایاں ہیں۔

"کمیٹی برائے بین المذاہب ترقیاتی اقدام" کا ارادہ ہے کہ "ایک مشترکہ وفد اس مقصد کے لیے روس روانہ کرے کہ روسی حکام انسانی بنیادوں پر پہنچائی جانے والی امداد کے راستے میں کوئی رکاوٹ کھڑی نہ کریں، نیز وفد فریقین کے درمیان مصالحت میں مدد دے۔" افریقہ، مشرقِ وسطیٰ اور مشرقی یورپ کے لیے ابتدائی تجرباتی پروگرام زیرِ غور ہیں اور کمیٹی کے کارپرداز پُرامید ہیں کہ دوسری مسلم اور مسیحی تنظیمیں مقاصد میں کامیابی کے لیے اُن کی مدد کریں گی۔